PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

پاکستان اور انگلینڈ کے مابین ٹی ٹونٹی سیریز سے قبل ایک شماریاتی جائزہ

لاہور، 27 اگست 2020ء:

پاکستان اور انگلینڈ کے مابین تین ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچوں پر مشتمل سیریز 28 اگست سے یکم ستمبر تک اولڈ ٹریفورڈ مانچسٹر میں کھیلی جائے گی۔

اگرچہ پاکستان ٹی ٹونٹی میچوں (2006 اور 2016 میں) میں انگلینڈ کو 2 مرتبہ شکست دے چکا ہے، لیکن اس مرتبہ ان کا مقصد حریف ٹیم کے خلاف اس کے اپنے میدان میں سیریز جیتنا ہے۔

واضح رہے کہ انگلینڈ تین مرتبہ ٹی ٹونٹی سیریز جیت چکا ہے، (سال 2015 متحدہ عرب امارات میں 0-3، سال 2012 متحدہ عرب امارات میں 1-2 اور سال 2010 یوکے میں 0-2) جبکہ دونوں ٹیموں کے درمیان سال 2010 میں متحدہ عرب امارات میں کھیلی گئی سیریز 1-1 سے برابر رہی تھی۔

بابر اعظم کی پسندیدہ منزل:

ٹی ٹونٹی کے نمبر ون بیٹسمین کی اسی وینیو پر واپسی ہوگی جہاں انہیں اپنی پہلی ٹی ٹونٹی کیپ ملی تھی۔ بابر اعظم اس ٹیم کا حصہ تھے جس نے چار سال قبل انگلینڈ کے خلاف اولڈ ٹریفورڈ مانچسٹر میں 9 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔

گذشتہ سال انگلینڈ کے ڈومیسٹک ٹی ٹونٹی بلاسٹ میں سمرسیٹ کی جانب سے کھیلتے ہوئے بابر اعظم نے سب سے زیادہ 578 رنز بنائے تھے۔ ٹی ٹونٹی کرکٹ میں ان کی تین سنچریوں میں سے دو انگلینڈ میں ہیں، جس میں سے ایک ٹی ٹونٹی بلاسٹ 2019 میں

سمرسیٹ کے لئے اور ایک پاکستان کے لئے وارم اپ میچ میں، جو کہ آفیشل ٹی ٹونٹی کی حیثیت رکھتا تھا2019 میں لیسٹر شائر کے خلاف اسکور کی تھی۔

بابر اعظم نے برطانیہ میں16 ٹی ٹونٹی کھیلے ہیں جس میں انہوں نے150.89 کے اسٹرائیک ریٹ سے جو کسی بھی ملک میں ان کا سب سے زیادہ اسٹرائیک ریٹ ہے اور58.38 کی اوسط سے759 رنز بنائے ہیں، ان دو سنچریوں کے علاوہ انہوں نے یہاں پانچ نصف سنچریاں بھی بنارکھی ہیں۔

پاکستان عالمی درجہ بندی میں بہتری کا خواہشمند:

آئی سی سی ٹی ٹونٹی کی موجودہ رینکنگ میں پاکستان چوتھے نمبر پر موجود ہے۔پاکستان اولین پوزیشن حاصل کرنے کا خواہاں ہے جو اس سال یکم مئی کی سالانہ درجہ بندی کے بعد تنزلی کا شکار ہو گیا تھا۔پاکستان نے2 سالوں میں مسلسل 11 ٹی ٹونٹی سیریز میں کامیابی حاصل کی تھی۔

آئی سی سی رینکنگ پریڈیکٹر کے مطابق، اگر پاکستان انگلینڈ کو0-3 سے شکست دیتا ہے تو وہ سات پوائنٹس حاصل کر کے رینکنگ میں نمبر دو پوزیشن پر آجائے گا، جو کہ آسٹریلیا سے ایک درجے کم ہو گی۔اور اگر پاکستان یہ سیریز 2-1 سے جیت لیتا ہے تو وہ عالمی رینکنگ میں تیسرے نمبر پر آجائے گا۔اس وقت بھارت تیسرے نمبر پر موجود ہے اور درجہ بندی میں انگلینڈ کا نمبر دوسرا ہے۔

پاکستان اس سلسلے کا آغاز وہی سے کرے گا جہاں روکا تھا:

پاکستان کرکٹ ٹیم انگلینڈ سے ٹھیک اسی تاریخ (28 اگست) کو ٹکرائے گا جہاں اس نے 14 سال پہلے اپنا پہلا ٹی ٹونٹی انگلینڈ کے خلاف برسٹل میں کھیلا تھا۔اس وقت کے بعد سے پاکستان نے ٹی ٹونٹی میں92 کامیابیاں حاصل کی ہیں جو کہ مینز ٹی ٹونٹی میں سب سے زیادہ ہیں۔

پاکستان کی انگلینڈ اور مانچسٹر میں بہت سی حسین یادیں موجود ہیں۔پاکستان نے لارڈز کے میدان میں کھیلے گئے فائنل میں سری لنکا کو شکست دینے کے بعد سال 2009 میں آئی سی سی ٹی20ورلڈ کپ جیتا تھا تاہم انگلینڈ کے خلاف 2016 میں اولڈ ٹریفورڈ مانچسٹر میں کھیلے گئے واحد ٹی ٹونٹی میچ میں پاکستان کو 9وکٹوں سے کامیابی حاصل ہوئی تھی۔

حفیظ اور شعیب ملک کی نظریں ریکارڈ پر مرکوز:

سیریز میں شامل دونوں تجربہ کار آل راؤنڈرز محمد حفیظ اور شعیب ملک کی نظریں نئے ریکارڈز پر مرکوز ہوں گی۔

شعیب ملک کو ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میں تیسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹسمین مارِن گپٹل (2536) کی جگہ لینے کیلئے مزید 216 رنز درکار ہیں۔اگر وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ رنز کے معاملے میں صرف روہت شرما (2773) اور ویرات کوہلی (2794) سے پیچھے رہے جائیں گے۔

اڑتیس سالہ کرکٹر کو ٹی ٹونٹی کرکٹ میں 10،000 رنز بنانے کے لیے مزید 108 رنز درکار ہیں، اگر وہ یہ ہندسہ عبور کر لیتے ہیں تو وہ دنیا کے تیسرے بیٹسمین ہوں گے جو یہ کارنامہ سرانجام دیں گے۔اس سے قبل صرف دو بیٹسمین، کیرون پولارڈ (10056) اور کرس گیل (13296) یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔

محمد حفیظ (1992) کو 2000 رنز کا سنگ میل عبور کرنے کیلئے مزید 8 رنز درکار ہیں۔وہ پاکستان کے دوسرے اور دنیا کے 9ویں کھلاڑی ہوں گے جو یہ معرکہ سرانجام دیں گے۔اگر وہ یہ کارنامہ انجام دیتے ہیں تو وہ مینز ٹی ٹونٹی میں پہلے کھلاڑی بن جائیں جس نے 2000 رنز اور 50 وکٹیں حاصل کی ہوں گی۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having

perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4